فعل امر

وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے یا التجا کی جائے، جیسے: اُكْتُبْ (تو لکھ) اِرْحَمْ عَلَيْنَا (ہم پر رحم فرما)۔

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا
مؤنث	اُنْصُرِیْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	بَلِّغْ	بَلِّغَا	بَلِّغُوْا
مؤنث	بَلِّغِیْ	بَلِّغَا	بَلِّغْنَ

قواعد

۱۔ فعل امر مضارع حاضر کے صیغوں سے بنتا ہے، شروع سے علامت مضارع کو حذف (Drop) کر کے آخری حرف کو ساکن کر دیں اور اگر نون ہے تو اسے گرا دیں۔ سوائے جمع مؤنث کے نون کے، کہ وہ اسی طرح رہے گا، جیسے:

تُبَلِّغُ سے بَلِّغْ   تُبَلِّغَانِ سے بَلِّغَا   تُبَلِّغُوْنَ سے بَلِّغُوْا

تُبَلِّغِيْنَ سے بَلِّغِیْ   تُبَلِّغَانِ سے بَلِّغَا   تُبَلِّغْنَ سے بَلِّغْنَ

۲۔ بعض اوقات فعل مضارع کا پہلا حرف (علامت مضارع) حذف (Drop) کرنے کے بعد فعل کو پڑھ ممکن نہیں ہوتا۔ مثلاً تَنْصُرُ سے نْصُرْ تو ایسی صورت میں شروع میں ہمزہ لگا دیتے ہیں، جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔ تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔

۳۔ اگر مضارع (پہلا صیغہ) چار حرفی ہو اور آخر سے پہلا حرف مضموم ہو تو شروع میں ہمزہ مضموم لگے گا اور اگر آخر سے پہلا حرف مفتوح یا مکسور ہو تو شروع میں ہمزہ مکسور لگے گا۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ لیکن اگر مضارع (پہلا صیغہ) پانچ یا چھ حرف ہو تو ہمزہ صرف مکسور ہی لگ سکتا ہے، جیسے: يَكْتَسِبُ سے اِكْتَسِبْ اور يَسْتَخْرِجُ سے اِسْتَخْرِجْ۔

۴۔ وہ فعل مضارع جو چار حرفی ہو اور اس کی ماضی بھی چار حرفی ہو اور ماضی کا پہلا حرف ہمزہ مفتوحہ ہو تو اس کے فعل امر کے شروع میں ہمزہ مفتوحہ ہی لگے گا۔ جیسے: اَكْرَمَ ماضی ہے يُكْرِمُ مضارع، تو جب تُكْرِمُ سے فعل امر بنایا جائے گا تو اَكْرِمْ بنے گا۔

۵۔ فعل امر کے شروع میں ساکن کو پڑھنے کے لیے لایا ہوا ہمزہ اگر درمیان کلام میں آ جائے تو اس کی حرکت (ضمہ یا کسرہ) گر جاتی ہے۔ یعنی (Silent) ہو جاتا ہے، جیسے: اِقْرَأْ وَاكْتُبْ۔

درج ذیل افعال سے فعل امر بنائیں

تَعْبُدُ۔ تَخْرُجُ۔ تَرْكَعُ۔ تَذْهَبُ۔ تَرْجِعُ۔ تَسْجُدُ۔ تَغْفِرُ۔ تَلْعَبَانِ۔ تَضْحَكِيْنَ۔ تَشْرَبُوْنَ۔ تُنْفِقُ۔ تُشْرِفُ۔ تُكَذِّبُ۔ تَسْتَغْفِرُوْنَ۔ تَعْتَرِفُ۔ تَتَبَسَّمُ۔ تُجَاهِدُ۔ تُضَارِبُ۔

مثالیں: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ. وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ.

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ. رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ. قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ. فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ.